بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون : ۴۰۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۹ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ ، ۶ صلح ۱۳۶۱ ہش ، ۶ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ صلح/جنوری ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

" ضعف کی تکلیف ہے اور کھانسی بھی ہے "

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ۔

ربوہ ۴ صلح/جنوری ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔

احباب جماعت توجہ کیساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

● جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دن رات کام کرنے کی وجہ سے خاکسار کی طبیعت پھر سے علیل ہو گئی ہے ۔ اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے ۔ تھوڑا سا بھی چلتا ہوں تو سارا جسم پسینہ سے بھر جاتا ہے اور سر چکرا جاتا ہے اور دل پر بھی اثر ہے احباب دردِ دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیش از پیش خدمت کرنے کی توفیق دے آمین ۔ (عباد اللہ گیانی مینجر الفضل ربوہ)

"ستارۂ احمدیت" جماعت کے اُن برگزیدہ لوگوں کا نشان ہے جو پہلے پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے

(حضرت اقدس) چاہتے تھے کہ اُن کی جماعت کے سارے افراد روحانی عظمت کے ستارے بن جائیں

"ستارۂ احمدیت" میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور دعاؤں کے ساتھ احباب جماعت کو دے رہا ہوں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پُر معارف خطاب

قسط دوم

ربوہ :۔ ۲۷ فتح/دسمبر ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ "ستارۂ احمدیت" ان برگزیدہ احمدیوں کی علامت ہے جو پہلے پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز دوسرے اجلاس میں اپنے خطاب میں احباب جماعت احمدیہ کو "ستارۂ احمدیت" دینے کا تاریخی اور ولولہ انگیز اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث

أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ

(مشکوٰۃ باب مناقب صحابہ)

یعنی میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ ان میں سے جس کی پیروی تم کرو گے ہدایت پاؤ گے ـــــ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ صحابہؓ ہیں جنہوں نے حقیقی طور پر آنحضورؐ کی تربیت حاصل کی اور دنیا بھر کی ہدایت کا موجب بنے۔ اور جنہوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض صحبت سے زندگی کی کامیابی اور حیاتِ نو کا گر پایا ان ہی کے بارے میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ ان میں سے جس کی اتباع کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔ ان اصحابؓ نے قرآن کریم پر عمل کر کے وہ استعداد اور صلاحیت حاصل کی کہ وہ دنیا بھر کے ہادی بن گئے۔ اور یہ صحابہؓ دنیا کے جس جس علاقے میں گئے وہاں کے لوگوں کی زندگی میں انقلابِ عظیم برپا کر دیا۔ یہ سب اللہ اور اس کے رسولؐ کے جاں نثار اور عاشق تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس حدیثِ نبوی میں یہ بھی اشارہ ہے کہ جب تم ان کی پیروی کرو گے تو تم کو بھی وہی مل جائے گا جو اُن کو ملا، تمہارے سینے بھی اُس نور سے منور ہو جائیں گے جس سے ان کے سینے منور تھے۔ اور جس طرح وہ دنیا کے ہادی اور رہنما بن گئے اسی طرح سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کر کے تمہارے لئے بھی ان رفعتوں کا حصول ممکن ہو جائے گا جن پر وہ فائز ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نکتے کی وضاحت کے لئے (سیدنا حضرت اقدس) کی ایک تحریر کا اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں بتایا گیا ہے کہ روحانی حیات کے بخشنے میں قیامت کا نمونہ اسی ذات کامل الصفات نے دکھلایا جس کا نام نامی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ جن کی پیروی سے دُنیا نئے سرے سے زندہ ہو گئی اور زمین پر توحید

باقی صفحہ ۵ پر

مسجد دارالذکر لاہور میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو صبح دس بجے مسجد دارالذکر میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہو رہا ہے جس میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد اور محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے علاوہ دوسرے احباب بھی تقاریر فرمائیں گے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے اذکار مقدس سے مستفیض ہوں ۔

(ملک عبداللطیف سنگوہی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تمام جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ۱۲ ربیع الاول کو اس دن کے شایان شان "سیرت النبیؐ" کے جلسے منعقد کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے جائیں اور رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

• ۹ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

• ۶ صلح ۱۳۶۱ ہش

اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا آئینہ دار "ستارۂ احمدیت"

اور

اس کی انقلاب انگیز تاثیر کا پُر کیف مشاہدہ

ہمارے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ اس مقدس و مبارک موقع پر جماعت احمدیہ کے ایثار پیشہ مخلص و فدائی احباب کو ان کی غلبۂ دین کی قریباً صد سالہ قربانیوں اور جانفشانیوں کی قبولیت کے نشان کے طور پر من جانب اللہ یہ خصوصی اعزاز ملا کہ تاریخ احمدیت میں پہلی بار نور اور ہدایت کی ایک درخشندہ علامت چودہ کونوں والے "ستارۂ احمدیت" کی شکل میں منصۂ شہود پر آئی اور اس کا روح پرور مشاہدہ کرنے پر جلسہ میں موجود لاکھوں فرزندانِ احمدیت پر ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا کہ انہوں نے حمد و شکر کے طور پر بے اختیار "اللہ اکبر" کے نعرے بلند کرنے شروع کر دیئے۔ وہ دیر تک نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے اور جلسہ گاہ اور اس کا پورا ماحول اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کے کیف آور اعلان سے مسلسل گونجتا رہا اور روحانی کیف و سرور اور خوشی کا ایسا سماں بندھا کہ جس کی یاد قلوب و اذہان سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔

ستاروں کو اللہ تعالیٰ نے روشن بنا کر تاریکی میں راستہ بتانے والا بنایا ہے جس طرح ستارے دنیا میں راہنمائی کا کام دیتے ہیں اسی طرح دین میں بھی روحانی ستاروں کے ذریعہ دوسروں کو ہدایت اور راہنمائی نصیب ہوتی ہے۔ یہ روحانی ستارے وہ قدسی صفات لوگ ہوتے ہیں جو دین کی راہ میں اپنے مجاہدوں اور مسلسل قربانیوں کی وجہ سے نورانی وجود بن جاتے ہیں اور دوسروں کی ہدایت کا موجب ثابت ہوتے ہیں۔ مامورینِ الٰہی اپنے متبعین کو ستاروں کی مانند نورانی وجود بنانے آتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے اپنے متبعین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے۔ اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔ اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے"

(کشتی نوح)

سیدنا حضرت اقدس کی یہ دعا قبول ہوئی اور آپ کے متبعین نے دین کی سربلندی کی خاطر ایک موت اختیار کی اور انہیں اللہ تعالیٰ کی جانب سے نئی زندگی ملی اور وہ فی الحقیقت زمین کے ستارے بنے اور زمین کے کناروں تک وہ روشنی پہنچی جو انہیں اپنے رب سے ملی تھی اور وہ اور انکی نسلیں دنیا سے پختہ طور پر قطع کر کے خدا سے کامل تعلق پیدا کرتی چلی گئیں۔ جب ان کے مجاہدات، جانفشانیوں اور قربانیوں پر تقریباً ایک صدی گذر گئی اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے خدا کے یہ خاص بندے پندرہویں صدی ہجری میں داخل ہوئے تو دردمندانہ دعاؤں اور خدائی القاء کے نتیجہ میں سیدنا نے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے مبارک و مقدس موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کی تقریر میں احباب جماعت کو احمدیت کے ستارے قرار دیتے ہوئے ان کے اعزاز کی ایک علامت کے طور پر انہیں روشنی اور ہدایت دینے والے چودہ کونوں کے ایک بہت بڑے اور نہایت ہی خوبصورت ستارہ کا نشان عطا فرمایا۔ نور اور ہدایت کا یہ نشان ایک بڑے سائز کے سفید براق کپڑے کے عین وسط میں بنا ہوا تھا۔ تقریر کے دوران روحانی ستاروں اور ان کی عظمت و شان پر روشنی ڈالنے کے بعد جب حضور انور نے "ستارۂ احمدیت" کا یہ شاندار نشان حاضرین جلسہ کو دکھانے کا ارشاد فرمایا اور حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل کے نتیجہ میں یہ نشان عالیشان بلند و بالا سٹیج سے دو لاکھ مشتاقانِ دید کی خاطر منصۂ شہود پر آیا تو اپنی اس عزت افزائی اور خوش نصیبی پر وہ خوشی سے جھوم اٹھے اور حمد و شکر کے جذبات سے لبریز ہو کر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کے اظہار و اعلان کے طور پر "اللہ اکبر" کے نہایت پُر جوش و فلک شگاف نعرے بلند کئے۔

یہ نشانِ عالیشان قرآنی نور سے استفادہ اور دنیا میں اس کی اشاعت کی چودہ صدیوں پر پھیلی ہوئی عظیم جدوجہد اور اس کے طفیل نازل ہونے والے افضال و برکات کا پوری طرح عکاس و آئینہ دار ہے۔ اس لئے کہ "ستارۂ احمدیت" کے عین وسط میں احمدیت کا خلاصہ اور جماعت احمدیہ کی جان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ نہایت خوبصورت اور جلی حروف میں لکھا ہوا ہے اور چودہ صدیوں کو ظاہر کرنے والے اس کے چودہ کونوں پر کمال خوبصورتی اور نفاست سے لکھے ہوئے "اللہ اکبر" کے مبارک الفاظ درج ہیں۔ ستارہ کا ڈیزائن، اس کی ڈرائنگ، سائز کی موزونیت، چودہ کونوں کا تناسب اور خطاطی کا نمونہ اس درجہ دلکش اور جاذبِ نظر ہے کہ اس پر نگاہ پڑتے ہی دین کا پورا خلاصہ، اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت و اعلان کی چودہ سو سالہ جدوجہد اور اس کے نتیجہ میں نازل ہونے والی عظیم الشان برکات کا پورا نقشہ تصور میں ابھرے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کے آئینہ دار اس نشانِ عالیشان کے عطا ہونے پر احباب جماعت حمد و شکر کے جذبات سے معمور ہو کر کیوں نہ فرطِ مسرت سے جھوم اٹھتے اور کیوں نہ والہانہ انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے پورے جذبۂ و جوش سے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی کا اعلان کرتے۔

"ستارۂ احمدیت" کا نشان (جو تمام تر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر کے اقرار و اعلان سے عبارت ہے) عطا کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے چودہ صدیوں کے پیش نظر چودہ دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور اس کے ساتھ ہی چودہ دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَر کا ورد کیا۔ حضور کی قدر دھیمی اور پُر درد و پُر سوز آواز میں یہ کلمات کہتے جاتے تھے اور حضور کی اقتداء میں مردانہ و زنانہ جلسہ گاہوں میں موجود دو لاکھ سے زائد احباب و خواتین کمال عجز و نیاز کے عالم میں بیک آواز انہیں دہراتے جاتے تھے۔ اجتماعی ذکر کے یہ لمحات عجیب روح پرور و کیف آور تھے۔ دل کی گہرائیوں سے بیک وقت لاکھوں زبانوں پر آنے والے ان مقدس کلمات کی گونج روحوں پر وجد کی کیفیت طاری کر رہی تھی۔ اس وقت یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہم کرۂ ارض پر نہیں بلکہ ایک اور ہی عالم میں ہیں جہاں ہم ہی نہیں بلکہ اس عالم کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی حمد میں مصروف ہے اور اس کی عظمت و کبریائی کا اعلان کر رہا ہے۔ اجتماعی ذکرِ الٰہی کے یہ لمحات لاکھوں انسانوں کے لئے وقتِ اصفیٰ ثابت ہوئے بغیر نہ رہے۔ روحیں گداز ہو کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہہ نکلیں اور دلوں نے یہ محسوس کیا کہ آسمان زمین کے قریب آ گیا ہے اور روحانی کیف و سرور رگ و ریشہ میں سمایا ہوا ہے۔

مبارک ہیں وہ لاکھوں خوش نصیب انسان جنہیں ۸۹ ویں مقدس و مبارک جلسہ سالانہ میں شمولیت کے نتیجہ میں یہ انقلاب انگیز وقت اصفیٰ میسر آیا اور وہ اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے مستفیض ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

وقف جدید کا مقصد اور اسکی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقف جدید بھی ہے اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلم موجود ہوں جو روزمرہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں"

"پھر ان معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء)

تمام ناظمین اضلاع و زعماء کرام انصار اللہ سے التماس ہے کہ براہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے حلقہ میں کوئی فرد جماعت یا کوئی بچہ ایسا تو نہیں جو وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں۔ براہ کرم اس بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹوں میں ذکر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

آج ۱۹۸۲ء کا پہلا دن ہے اور یہ سال جمعہ سے شروع ہو رہا ہے

جمعہ بھی ہمارے لیے عید کا دن ہے خدا کرے سارا سال ہی ہمارے لیے عید کا سماں رہے

آج میں وقف جدید انجمن احمدیہ کے نئے سال کا بھی اعلان کر رہا ہوں

میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ سالِ رواں میں وقفِ جدید کے بجٹ کو پورا کر دے گی انشاء اللہ

ہر ہفتہ میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچایا جائے کہ ہمیں بچے دو تاکہ بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں

فرمودہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ یکم صلح ۱۳۶۱ ہش مطابق یکم جنوری ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

مرتبہ: مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی، ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔

کھانسی ہو گئی ہے۔ دعا کریں اللہ فضل کرے۔ آمین

آج

عیسوی کیلنڈر کا نیا سال

شروع ہوتا ہے یعنی ۱۹۸۲ء کا یہ پہلا دن ہے اور جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ بھی ہمارے لیے عید کا دن ہے۔ خدا کرے کہ سارا سال ہی ہمارے لیے عید کا سماں رہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں عید کے سامان ہمارے لیے پیدا کرتی رہیں۔ آپ سب کو اور جہاں جہاں احمدی ہیں انہیں اللہ تعالیٰ یہ نیا سال مبارک کرے اور ان سب کے لیے بھی برکتوں کے سامان پیدا کرے جو جمعہ کو عید کا دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق سمجھتے ہیں۔

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کا سال

یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے اور جنوری کے پہلے جمعہ کے موقع پر میں نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ اتفاقاً یہ جمعہ سال کا پہلا دن بھی ہے۔ یہ نیا سال جو ہے جہاں تک بالغانِ احمدیت کا سوال ہے، ہمارے مجاہدہ کا اس دائرہ میں پچیسواں سال ہے اور دفتر اطفال کا سترھواں سال۔ بالغان کے پچیسویں اور اطفال کے سترھویں سال کے آغاز کا آج میں اعلان کر رہا ہوں۔

دو قسم کی قربانیاں

ہماری ذیلی تنظیمیں بھی خدا کے حضور پیش کر رہی ہیں۔ ایک مالی اور ایک اُن تمام قربانیوں کا مجموعہ جن کے ساتھ مالی قربانی کا تعلق نہیں۔ جہاں تک مالی قربانی کا سوال ہے جو بجٹ اپنے جائزہ کے مطابق وقف جدید بناتی ہے ابھی وہ بجٹ عملاً ہم نے پورا کرنا شروع نہیں کیا۔ اس لیے جہاں تک مالی قربانی کا سوال ہے میں امید رکھوں گا کہ سالِ رواں میں جماعتِ احمدیہ اپنے بجٹ کو پورا کر دے گی۔ انشاء اللہ۔

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے قیام کا بڑا مقصد دیہات کی تربیت تھا

اور ہے۔ احمدی دیہات (یعنی وہ گاؤں پاکستان کے جہاں احمدی بستے ہیں، دوسرے بھی بستے ہیں لیکن جہاں احمدی بستے ہیں اُن کو اِس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت میں احمدی دیہات کہتا ہوں۔ احمدی دیہات) کی تعداد سال بہ سال بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ چوبیس سال قبل جب یہ تحریک شروع ہوئی حضرت مصلح موعود ..... کے ہاتھ سے، تو اُس وقت جتنے گاؤں اِس نظام کی تربیت کے ماتحت آتے تھے اُن کی تعداد واقفینِ وقف جدید سے کہیں زیادہ تھی۔ واقفین کی تعداد اور احمدی دیہات کی نسبت کم نہیں ہوئی، بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

ہم خوش ہیں

کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ انسانوں کو اپنے قرب کی راہیں دکھلا رہا ہے اور وہ نور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نوعِ انسانی کے لیے لیکر آئے تھے، زیادہ سے زیادہ تعداد میں لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہر سال اس میں زیادتی ہو رہی ہے، لیکن تربیت کرنیوالوں کی تعداد نسبتاً کم ہو رہی ہے دیہات کی تعداد بڑھنے کے نتیجہ میں۔ اس لیے اِس وقت اشدّ ضرورت وقف جدید کو وقفِ جدید کے واقفین کی ہے۔

وقف جدید کے واقفین کی علمی قابلیت کا معیار

اور ہے۔ وہ جامعہ کے پڑھے ہوئے شاہدین نہیں۔ واقفینِ وقفِ جدید کی اپنی تربیت اور تعلیم کا ایک علیحدہ نظام ہے۔ واقفینِ وقفِ جدید جو ہیں عمروں کے لحاظ سے چھوٹی عمر کے اور تجربہ کے لحاظ سے کم تجربہ ہیں۔ اس لیے ایک تو میں نصیحت کروں گا انجمن وقف جدید کو کہ جو واقفینِ وقف جدید ان کے پاس ہیں، ان کی علمی اور علم کی بنیاد پر اخلاقی اور روحانی تربیت میں زیادتی کرنے کا ایک منصوبہ بنائیں اور وہ منصوبہ حضرت مسیح موعود ..... کی تحریرات کے پڑھنے، سمجھنے اور اس کے نتیجہ میں وہ اثر قبول کرنے کا ہو جو ایک متقی دل ان کتب کو پڑھ کے اثر قبول کرتا ہے۔ اگر ہر واقفِ وقف جدید کے ذمّے یہ لگایا جائے کہ ہفتے کے سات دنوں میں ہر روز وہ کم از کم پندرہ صفحات کتب (حضرت اقدس) کے پڑھیگا تو اِس کے نتیجہ میں اُن کا علم بھی بڑھیگا اور اُن کی توجہ اپنے نفس کی اصلاح کی طرف بھی زیادہ ہو گی اور

دوسروں کی تربیت کرنے کی قابلیت

بھی بڑھ جائے گی۔ اور جیسا بھی وہ لکھنا جانتے ہیں، بیس صفحے پڑھ کے کم از کم پانچ باتیں وہ اپنی کاپی پر لکھیں کہ ہم نے ان صفحوں میں یہ باتیں خاص طور پر پڑھیں جو ہمارے کام آنے والی ہیں تربیت وغیرہ کے لحاظ سے۔

جماعت سے میں یہ کہوں گا کہ اس وقت سَو سے بھی کم واقفینِ وقف جدید ہیں۔ یہ ہماری ضرورت کا بیسواں حصّہ بھی پورا نہیں کرتے۔ اِس واسطے ایسے نوجوان جو سکول کی قابلیت کے لحاظ سے ان کے قواعد پر پورے اُترتے ہوں اور دل میں جذبہ رکھتے ہوں خدمتِ ..... اور تربیت کی قابلیت بھی رکھتے ہوں یعنی ان کی اپنی بھی تربیت ہو چکی ہو، یہ نہ ہو کہ اپنے گھر میں آنکھیں بند کر کے گالیاں دینے کی عادت لیکر وہ وقف جدید میں آجائیں۔ جو ظاہر کی چیزیں ہیں موٹی موٹی، کم از کم اس لحاظ سے وہ مہذب اور تربیت یافتہ ہونے چاہئیں۔ اور دل کا تقویٰ جسے اللہ بہتر جانتا ہے نہ میں فیصلہ کر سکتا ہوں نہ آپ، لیکن روح کا جذبہ جو ظاہر ہوتا ہے اور جس کا ہم بھی فیصلہ کر سکتے ہیں، وہ ہونا چاہیئے۔ اور اس کے لیے ہر ہفتے

میرا یہ پیغام

ہر گاؤں میں پہنچایا جائے کہ ہمیں بچّے دو۔ ہمیں بچّے دو تاکہ بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچّے دو تاکہ ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں۔

واقفینِ وقف جدید کے ذمّے، جب میں نے کہا، تربیت کا کام ہے تو وہ انتہائی تربیت نہیں تھی۔ میری مراد تھی کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں جو تربیت ہونی چاہیئے کم سے کم معیار ایک احمدی کا جو ہے اس تک تو پہنچنا چاہیئے نا۔ گالی نہیں دینی، "اوئے" کر کے نہیں پکارنا، "تو" نہیں کہنا، اپنے چھوٹے کو بھی۔ میں

بڑوں کو بھی نصیحت

کرتا ہوں، اپنے بچّوں کو بھی "آپ" کہیں۔ اگر آپ اپنے بچے کو "آپ" نہیں کہیں گے تو وہ بڑوں کو بھی "آپ" نہیں کہے گا۔ اگر آپ اپنے بچّے کو "آپ" کہہ کے پکاریں گے تو اس کو عادت پڑ جائے گی "آپ" کہہ کے پکارنے کی۔ وہ بڑوں اور چھوٹوں ہر دو کو "آپ" کہہ کے پکارے گا اور بڑا لطف اٹھائیں گے وہ لوگ جو آپ کے ماحول میں آ کے آپ کے بچوں کو "تو" کی بجائے ہر ایک سے "آپ" کہہ کر بات کرتے سنیں گے۔

کچھ حصّے ہیں جن کا تعلق انجمن وقفِ جدید سے ہے جو میں نے اب بیان کئے اور کچھ حصّے ایسے ہیں جن کا تعلق جماعت سے ہے۔ ہر دو کو اپنی ذمّہ داریاں پوری تندہی اور توجہ سے نباہنی چاہئیں۔ اس کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے مکان تعمیر ہو رہا ہو، تو بنیادیں کھود کر روڑی کوٹی جاتی ہے اور اس پر اینٹوں سے دیواریں اٹھائی جاتی ہیں۔

واقفینِ وقف جدید کا کام

روڑی کوٹنا ہے، چھوٹے چھوٹے پتھروں کے ٹکڑوں کو یکجان کر دینا، اس قابل بنا دینا کہ جب اعلیٰ درجے کی تعلیم اور تہذیب ان کو سکھائی جائے تو وہ اسے قبول کرنے کے لیے تیار ہوں اور بوجھ نہ سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

کھانسی مجھے بڑا تنگ کر رہی ہے، لیکن اس اعلان کی وجہ سے میں نے جمعہ کا خطبہ چھوڑنا پسند نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ صحت سے رکھے اور دعا کریں کہ مجھے بھی صحت دے اور صحت سے رکھے۔ آمین ؂

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔"

(الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- ستارۂ احمدیت

کا دریا جاری ہو گیا اور جزیرہ نما عرب کے لوگ اپنی وحشیانہ حالت سے ترقی کر کے اعلیٰ درجہ کی انسانیت کے مقام تک پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنا سب کچھ اپنے پیارے رسولؐ کی راہ میں قربان کر دیا۔ اور فنا فی اللہ ہو کر صدق اور راستبازی کے وہ کام دکھلائے جن کی نظیر کسی قوم میں ملنا مشکل ہے۔ اور وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے اور ہر ایک نے تازہ زندگی پالی اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اُٹھے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اس اقتباس کے بعد (سیدنا حضرت اقدس) کا ایک اور اقتباس پیش کر کے بتایا کہ حضرت اقدس کا یہ فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور درجاتِ عالیہ حاصل کرنے کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ تم بھی ہادی بن جاؤ اور پھر جو تمہارے نقشِ قدم پر چلے گا وہ بھی اپنے ایمان میں ستاروں کی طرح چمک اُٹھے گا۔ حضور نے فرمایا کہ (حضرت اقدس) کا ارشاد ہے کہ اے احمدیو! تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ کہ آسمان کے فرشتے بھی تمہارے صدق و صفا سے حیران رہ جائیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے۔ تم اپنے نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اُترے۔ (حضرت اقدس) نے اپنی جماعت کے لئے یہ دعا فرمائی کہ ان کے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ وہ زمین کے ستارے بن جائیں اور زمین اس نور سے روشن ہو جو ان کے ربّ سے انکو ملے۔

حضرت اقدس کے ان اقتباسات سے استنباط کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ (حضرت اقدس) کے دل میں یہ تڑپ تھی کہ جماعت احمدیہ کے سارے افراد اپنے ایمانوں کی پختگی اور خدا تعالیٰ کے قرب کے درجات میں ترقی حاصل کر کے آسمان کے ستارے بن جائیں۔ (حضرت اقدس) نے اپنی جماعت کے افراد کے یہ مرتبہ پانے کے لئے دعا کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے (حضرت اقدس) کی اس دعا کو قبول کیا اور آپ کو ۲ نومبر ۱۹۰۶ء کو ایک کشف میں بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ کے افراد آسمان پر ستاروں کی طرح روشن ہیں اور ان کو آسمانی بادشاہت حاصل ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ یہ دیکھ کر، پڑھ کر، غور کر کے اور دعا کر کے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ آج میں آپ کو "ستارۂ احمدیت" دوں جو نشان ہو اُن برگزیدہ احمدیوں کا جو پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ یہ فرمانے کے بعد حضور نے "ستارۂ احمدیت" احبابِ جماعت کو دکھلایا جو ایک کپڑے پر نقش تھا۔ حضور نے جلسہ کی تمام اطراف میں اس ستارے کی نمائش کروائی۔ احباب جماعت اپنے آقا کی طرف سے اس اعزاز و انعام کا عطیہ ملنے پر خوشی سے پھولے نہ سمائے اور فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر دینی نعروں سے گونجنے لگی۔ احباب نے جوشِ مسرت میں بے خود ہو کر دیوانہ وار نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

حضور نے اس ستارہ کے بارے میں مزید تفاصیل بتاتے ہوئے فرمایا کہ یہ "ستارۂ احمدیت" ہے جو اللہ کے فضل سے اور دعاؤں کے بعد میں آپ کو دے رہا ہوں۔ جس طرح کائنات کی بنیاد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے اسی طرح سے جماعت احمدیہ کی جان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسی لئے اس ستارے کے وسط میں

لا الٰہ الا اللہ

لکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس ستارے کے چودہ کونے ہیں۔ کونوں کے بارے میں حضور نے تاریخی پس منظر واضح کرنے کے بعد فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم کی سنت ہے کہ آپ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی نشان دیکھتے تو اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے۔ حضور نے دورِ نبویؐ کی تاریخ میں سے اس کی مثالیں بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس چیز کا اظہار کیا جائے کہ ہر چیز خدا تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی کی طرف اشارہ کر رہی ہے تا کہ کوئی شیطانی خیال انسان کے اندر کبر پیدا نہ کرے۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی برکتوں کے طفیل امت محمدیہ نے چودہ صدیوں کے اندر خدا تعالیٰ کے زندہ نشان ایک یا دو نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں دیکھے اور ہر صدی نے زبانِ حال سے "اللہ اکبر" کا نعرہ لگایا۔ حضور نے فرمایا کہ اس لئے میں نے اس ستارے کے چودہ کونوں میں اللہ اکبر لکھوایا ہے۔ حضور انور کے اس اعلان پر جلسہ سالانہ میں موجود احباب پر خوشی و مسرت کی ایک خاص کیفیت پیدا ہو گئی اور احباب جوش و خروش سے نعرے لگانے لگے۔ چنانچہ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر۔ حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ ناصر الدین زندہ باد زندہ باد۔ اور مرزا غلام احمد کی جے۔ کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ حضور انور نے نعروں کا جوش تھمنے کے بعد فرمایا کہ اب نعرہ نہیں لگانا۔ اب ہم ورد کریں گے۔ چنانچہ حضور نے دلوں میں کھب جانے والے اور روحوں پر ایک پاکیزہ روحانی لذت و سرور طاری کر دینے والے اپنے مخصوص انداز میں لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا ورد فرمایا۔

حضور پہلے ہلکی آواز میں لا الٰہ الا اللہ کہتے اور احباب کرام ورد کے رنگ میں یہ بابرکت کلمات دُہراتے۔ پھر حضور اللہ اکبر کہتے اور احباب حضور کی اقتداء میں اللہ اکبر کا ورد کرتے حضور نے چودہ بار لا اِلٰہ اِلَّا اللہ۔ اللہ اکبر کہا اور پندرھویں بار صرف لا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہا۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے ہر صدی کی طرف سے ایک ایک بار لا اِلٰہ اِلَّا اللہ اور اللہ اکبر کا ورد کیا۔ اب ہم پندرھویں صدی میں خدا تعالیٰ کے عظیم نشانوں کو دیکھنے کے لئے داخل ہو چکے ہیں۔ اب ایک صدی کے لئے اللہ اکبر کا صرف ایک نعرہ نہیں لگے گا بلکہ ہر روز اور ہر آن اللہ تعالیٰ کے نشان دیکھ کر اللہ اکبر کا نعرہ بلند کریں گے۔ حضور نے فرمایا کہ چودہ بار لا اِلٰہ اِلَّا اللہ اور اللہ اکبر کا ورد ہم نے ان لوگوں کی طرف سے کیا ہے جو اس صدی میں گزر چکے ہیں۔ اور ان نعمتوں کے شکر کے لئے یہ ورد کیا ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ کی اقتداء میں لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے بابرکت کلمات کا ورد روحانی لذت و سرور کے حصول کا ایک ناقابلِ فراموش واقعہ تھا۔ حضور کی وجد آفریں اور پُر تاثیر آواز میں لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے الفاظ سُن کر روحوں پر جذب و کیف کی ایک ناقابلِ بیان کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ یوں لگتا تھا جیسے جلسہ سالانہ کے وسیع و عریض میدان میں دو لاکھ انسانوں کے دلوں پر فرشتوں کا نزول ہو رہا ہو اور اللہ تعالیٰ اپنی محبت اور برکت کے جام بھر بھر کے اپنی جماعت کے افراد کو پلا رہا ہو۔ احباب جماعت روحانی لذت کے اس یادگار واقعہ کو کبھی فراموش نہ کر سکیں گے۔

(باقی)

مثالی وقارِ عمل بنانے والی مجالس

مرکز کی ہدایت پر ۲۷ نومبر ۱۹۸۱ء عیسوی کو اکثر مجالس خدام الاحمدیہ نے سارے پاکستان میں اپنے اپنے مقام پر مثالی وقارِ عمل کیا۔ اس وقت تک جن مجالس کی رپورٹیں مرکز میں موصول ہو چکی ہیں ان کے نام بغرضِ دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔

قارئین الفضل کی خدمت میں ان مجالس کے لیے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ خدام پر اپنا فضل فرمائے۔ وقارِ عمل کی حقیقی روح ان میں ترقی کرتی چلی جائے اور انہیں انسانیت کی بہترین خدمت کی توفیق ملے۔ آمین۔

(مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نام مجالس	نام مجالس
مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ شہر	مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ
〃 〃 〃 پشاور شہر	〃 〃 〃 سکرنڈ و نواب شاہ
〃 〃 〃 راولپنڈی صدر	〃 〃 〃 لاڑکانہ شہر
〃 〃 〃 حلقہ مسجد نور راولپنڈی	〃 〃 〃 انور آباد ضلع لاڑکانہ
〃 〃 〃 ڈرگ روڈ کراچی	〃 〃 〃 پنجھوارو 〃 〃
〃 〃 〃 اورنگی ٹاؤن کراچی	〃 〃 〃 کھنڈو 〃 〃
〃 〃 〃 صدر کراچی	〃 〃 〃 وارہ 〃 〃
〃 〃 〃 جھنگ صدر	〃 〃 〃 گورکیجر 〃 〃
〃 〃 〃 اٹک	〃 〃 〃 مصطفےٰ آباد فارم ضلع تھرپارکر
〃 〃 〃 ملتان چھاؤنی	〃 〃 〃 بھکر ضلع میانوالی
〃 〃 〃 لودھراں ضلع ملتان	〃 〃 〃 بہاول نگر شہر
〃 〃 〃 ساہیوال شہر	〃 〃 〃 چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر
〃 〃 〃 اوکاڑہ	〃 〃 〃 بھیرہ ضلع سرگودھا
〃 〃 〃 حسن پور ضلع فیصل آباد	〃 〃 〃 ننکانہ صاحب
〃 〃 〃 پیپلز کالونی فیصل آباد	〃 〃 〃 رحیم یار خاں شہر
〃 〃 〃 چک ج ب ۸۹ رتن ضلع فیصل آباد	〃 〃 〃 خانپور ضلع رحیم یار خاں
〃 〃 〃 بشیر آباد ضلع حیدر آباد	〃 〃 〃 محمود آباد ضلع جہلم
〃 〃 〃 چک کھوکی ضلع بدین	〃 〃 〃 ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ
〃 〃 〃 جمال پور ضلع خیرپور	〃 〃 〃 میرپور خاص
〃 〃 〃 نواب شاہ شہر	〃 〃 〃 شاہدرہ ٹاؤن لاہور

"اسلام کا مغز اور رُوح وہ دُعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود احمد عاطف نے انگریزی تقریری مقابلہ ضلع جھنگ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے الحمدللہ۔ تقریر کا عنوان تھا - Love Pakistan -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کی یہ کامیابی اور اعزاز بہت سی اور کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور عزیز کو خادمِ دین بنائے۔ آمین۔ (رضیہ درد - ربوہ)

درخواست دُعا

خاکسار کی اہلیہ بشریٰ بیگم کے گردے کا اپریشن ۵ جنوری کو سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ الحمدللہ۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت و تندرستی والی درازعمر عطا فرمائے۔ آمین۔ رشید احمد زاہد

(مقیم سپین) حال نزیل - دارالرحمت غربی ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بڑے بیٹے عزیزم سید شاہد منیر کا عقد عزیزہ طاہرہ افغانی بنت مکرم برادرم حبیب اللہ خانصاحب ابن مکرم خان میر خانصاحب مرحوم ۲/۱۵ دارالرحمت وسطی ربوہ سے اکتالیس ہزار روپیہ مہر پر اور میرے منجھلے بیٹے عزیزم سید زاہد منیر کا عقد عزیزہ سیدہ منصورہ زاہد بنت مکرم برادرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۲۷ دارالرحمت شرقی ربوہ سے اکتالیس ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا۔

ہر دو نکاحوں کا اعلان محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر نے ۳۱/۱۲/۸۱ کو بعد نماز عصر مسجد ناصر میں کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ تعلق جانبین کے لئے ہر جہت بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ فرمائے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(سید منیر احمد ابن مکرم سید علی احمد صاحب مرحوم الجمیل فیکٹری ایریا ربوہ)

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔" (ارشاد حضرت اقدس)

اعلان دارالقضاء

مکرم ڈاکٹر ظاہر احمد صاحب معرفت نسیم احمد صاحب۔ حامد لاج محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قریشی محمد اسحاق صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۱/۵۲ واقع محلہ دارالعلوم شرقی رقبہ ۱ کنال ۱۰ مرلہ ۸۷ مربع فٹ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کی بیوہ بھی وارث ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۱/۵۲ دارالعلوم شرقی ربوہ میرے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری دین محمد صاحب مرحوم یکے از اصحاب حضرت اقدس آف چوہڑ منڈہ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بمقام راولپنڈی وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ محترمہ والدہ صاحبہ کا جنازہ اُسی دن ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق نماز جنازہ مسجد مبارک کے باہر چوہدری مبشر احمد صاحب نے ۲۵ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب پڑھائی جنازہ میں عزیز و اقارب کے علاوہ بہت سے دیگر لوگوں نے شمولیت کی بعد میں ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم سید منصور احمد بشیر سابق مبلغ سلسلہ کینیڈا حال استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی خاندان حضرت اقدس اور تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے محترمہ والدہ صاحبہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد طفیل راولپنڈی)

کراچی میں جائیداد کی
خرید و فروخت
(اور)
سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے
• درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے •
لینڈ مارکس
(LAND MARKS)
۱/ب-۱۰۳ کمرشل ایریا "بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی - کراچی ۲۴
فون ۵۴۰۸۳۴ - ۵۴۰۸۶۶

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس
فون ۳۸۵۲
۱-۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ (اور) گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
گھر - ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵-نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
آفس فون:- ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶ کو ہمیشہ یاد رکھیں!

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا
نام اب
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان
گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
۷۱، سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ

فون نمبر ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پرٹل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

موجد پائلز کیور کی پیشکش

نظام تنفس Respiratory System

کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری ادویات کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

دمہ Asthma Course Rs. 40/-

نزلہ حلق Catarrh Cure Rs. 15/-

پرانا زکام Cold Cure Rs. 15/-

مزمن کھانسی Cough Cure Rs. 15/-

نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے ۱۵/- فی کیور۔ ڈاک پارسل سے ۵/- مزید۔

پرانے نسخے دلنشین ہفت

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس کولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

انگریزی ادویات ڈیکر جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص، مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

فون ملز: ۲۷۹۴۶ فون آفس: ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین،

جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

— آفس —

ممدر گلی۔ ریل بازار۔ فیصل آباد

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھو الناصر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے

اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کا سامان سائنس و اجنبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

قابلِ اعتماد ادارہ

فون دفتر ۶۴۰

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

فون رہائش ۵۴۰

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ

ربوہ

پروپرائٹر: چوہدری محمد صدیق

گھروں میں سلنڈر گیس کے خواہشمند

ربوہ اور اس کے گردونواح میں جو احباب اپنے گھروں میں سلنڈر گیس کے خواہشمند ہوں

رابطہ قائم کریں

اقبال ٹریڈرز

ڈیلرز • ایجنسی ہولڈر • کمیشن ایجنٹس • کنٹریکٹرز

رجسٹرڈ

راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس گوبازار ربوہ

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ

نزد گلیکسی سینما اچھرہ — لاہور

پروپرائیٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

رہائش

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

بشیر انجینئرنگ اینڈ سپریر لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری - ریلوے - ٹیلیگراف - ٹیلی فون - واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • خاردار تار • کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:- حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳

(ii) کے ایم سی - ۷۷ گارڈن مارکیٹ - لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور